Digitized by Khilafat Library Rabwah

31

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ **الفضل** ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۶/۶۱ | ۸ رشوال ۱۳۹۲ھ ۱۵ ر نبوت ۱۳۵۱ ہش ۱۵ ر نومبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۶۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ ر نبوت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

سر درد کی تکلیف ہے ویسے عام طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم قریشی محمد افضل صاحب مبلغ آئیوری کوسٹ آج مورخہ ۱۵/۱۱ کی شام کو چناب ایکسپریس پر ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ احباب سٹیشن پر پہنچکر اپنے مجاہد بھائی کا استقبال کریں۔

(نائب وکیل التبشیر)

مورخہ ۲۵ ر اکتوبر ۱۹۷۲ء کو مکرم ظفر اقبال سیفی صاحب ابن محترم نسیم سیفی صاحب وکیل التعلیم کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا جس کا نام عامر جاوید رکھا گیا۔ نومولود مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صالح عمر دے اور اسے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر) آج ہی اطلاع ملی ہے کہ جرمنی میں ہمارے نہایت مخلص دوست مکرم ڈاکٹر عبدالہادی صاحب کیوسی بیمار ہیں غالباً اُن کا اپریشن ۱۷ ر نومبر کو ہوگا۔ یہ اپریشن بڑی تشویش کا باعث ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نہایت مخلص نیک اور خدمت کرنیوالے دوست ہیں۔ اپنی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کر چکے ہیں جو شائع بھی ہو چکا ہے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ ڈاکٹر صاحب کیلئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کی فراست سے ڈرنا چاہیئے، اس کا مقابلہ کرنا دانشمند انسان کا کام نہیں ہے

وہ جب خدا سے محبت کرتا ہے تو الٰہی نور اسکا احاطہ کر لیتا ہے اسلئے وہ خدا کی طرف سے بولتا ہے

"مومن کی فراست سے ڈرنا چاہیئے۔ اسکے مقابلہ کے لئے تیار ہو جانا دانشمند انسان کا کام نہیں ہے۔ ..... جو لوگ یہ معلوم کر لیتے ہیں کہ مومن کے ساتھ خدا ہے، وہ اس کی مخالفت چھوڑ دیتے ہیں۔ اور اگر سمجھ میں نہ آوے تو تنہا بیٹھ کر اس پر غور کرتے ہیں۔ ... یہ نہایت ضروری ہوتا ہے کہ واقفِ راہ اور روشنی والے کے دوسرے تابع ہو جاویں۔ اور یہی حدیث اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ کا منشاء اور مفہوم ہے۔ یعنی جب مومن کچھ بیان کرے تو خدا تعالیٰ سے ڈرنا چاہیئے کیونکہ وہ جو کچھ بولتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بولتا ہے۔ مدّعا یہ ہے کہ مومن جب خدا سے محبت کرتا ہے تو الٰہی نور کا اُس پر احاطہ ہو جاتا ہے۔ اگرچہ وہ نور اُس کو اپنے اندر چھپا لیتا اور اُس کی بشریت کو ایک حد تک بھسم کر جاتا ہے جیسے آگ میں پڑا ہوا لوہا ہو جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی وہ عبودیّت اور بشریّت معدوم نہیں ہو جاتی۔ یہی وہ راز ہے جو قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ کی تہہ میں مرکوز ہے۔ بشریت تو ہوتی ہے مگر وہ الوہیت کے رنگ کے نیچے متواری ہو جاتی ہے اور اُس کے تمام قویٰ اور اعضاء للّٰہی راہوں میں خدا تعالیٰ کے ارادوں سے پُر ہو کر اسکی خواہشوں کی تصویر ہو جاتے ہیں۔ اور یہی وہ امتیاز ہے جو اُس کو کروڑہا مخلوق کی روحانی تربیت کا کفیل بنا دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۲۰ و ۱۲۱)

اجتماع انصار اللہ کا افتتاح

انصار اللہ کا ۱۵واں سالانہ اجتماع مورخہ ۱۷، ۱۸، ۱۹ ر نبوت/نومبر بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجتماع کا افتتاح مورخہ ۱۷ ر نبوت/نومبر بوقت ساڑھے تین بجے بعد دوپہر دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے لان میں فرمائیں گے۔ انشاء اللہ

احباب سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پبلشر:- مسعود احمد ٭ پرنٹر:- سید عبدالحی ٭ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۵ر نبوت ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ اور اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات

اللہ تعالیٰ کے مامور جب اصلاحِ خلق کی غرض سے دنیا میں مبعوث ہوتے ہیں تو وہ نیک فطرت لوگوں کو اپنے گرد جمع کرکے ان کی تربیتِ باطنی میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ یہ تربیت یافتہ نفوسِ عالیہ آگے چل کر دُوسروں کو راہِ راست پر لانے اور ان کی تربیت کرکے انہیں بھی خدا نما وجود بنانے کا وسیلہ ثابت ہوتے ہیں، اِس طرح ایک چراغ سے ہزاروں اور لاکھوں چراغ روشن ہوتے چلے جاتے ہیں حتیٰ کہ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا کا نظارہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے یعنی دنیا اپنے ربّ کے نور سے چمک اُٹھتی ہے۔

مامور من اللہ کو اپنے متبعین کی تربیتِ باطنی کیلئے انتہائی محنتِ شاقہ سے کام لینا پڑتا ہے۔ وہ دن اور رات ان کی اصلاح طلبی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دردمندانہ دعائیں کرتا اور اُن کے لئے وہ روحِ قدس طلب کرتا ہے جو ربوبیتِ تامہ اور عبودیتِ خالصہ کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اور اُس روحِ خبیث کی تکفیر سے ان کی نجات کا خواہاں ہوتا ہے جو نفسِ امارہ اور شیطان کے تعلقِ شدید سے جنم لیتی ہے وہ اِس کوشش میں اُنکے لئے موت تک سے دریغ نہیں کرتا حتیٰ کہ رحمتِ خداوندی جوش میں آکر پکار اُٹھتی ہے فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اُس کی اِس کوشش کا ایک لازمی حصہ یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ خدائی حکم کے ماتحت بار بار اپنے متبعین کو اپنے گرد آجمع ہونے کے لئے پکارتا ہے اور اِس سے غرض اُس کی یہ ہوتی ہے کہ وہ انہیں اپنی خداداد قوتِ قدسی سے فیضیاب کرکے نئی زندگی سے ہمکنار کرے جو آگے چل کر دوسروں کے لئے زندگی بخش ثابت ہوسکے۔ ایسے مواقع پر خدا تعالیٰ نے مامور من اللہ پر ایمان لانے والوں کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ جب بھی مامور من اللہ انہیں اپنے گرد آجمع ہونے کے لئے پکارے تو وہ سب کام کاج چھوڑ کر فوراً اس کی خدمت میں حاضر ہوجائیں۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مخاطب کرکے فرمایا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۔ ۔ ۔ ۔ الخ (الانفال آیت ۲۵)

اے مومنو! اللہ اور اس کے رسولؐ کی آواز پر لبیک کہو جبکہ وہ رسولؐ تم کو زندہ کرنے کے لئے پکارے۔

یہی نہیں بلکہ انہیں خبردار بھی فرمایا ہے کہ اگر وہ اللہ اور رسولؐ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے رسولؐ کے گرد آجمع ہونے میں لاپرواہی برتیں گے تو یہی نہیں کہ وہ نئی زندگی سے ہمکنار ہونے سے محروم رہیں گے بلکہ انہیں اس کا زبردست خمیازہ بھی بھگتنا پڑے گا۔ چنانچہ فرمایا:۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَاءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (النور آیت ۶۴)

اے مومنو! یہ نہ سمجھو کہ رسول کا تمہیں آواز دے کر بلانا ایسا ہی ہے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ اُن لوگوں کو جانتا ہے جو پہلو بچاکر چلے جاتے ہیں۔ پس جو رسولؐ کے حکم کے خلاف عمل کرتے ہیں انہیں چاہیئے کہ اِس بات سے ڈریں کہ وہ کسی آفت میں مبتلا نہ ہوجائیں یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچ جائے۔

پس مومنوں کا بار بار مامور من اللہ یا اُس کے نائب اور خلیفۃ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مرکز میں آجمع ہونا اور اِس طرح اُس کی قوتِ قدسیہ سے فیضیاب ہوکر نئی حیات سے ہمکنار ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اِس کے بغیر خود اُن میں دوسروں کو راہِ راست پر لانے اور اپنی ہی طرح ان کی بھی کایا پلٹنے کی اہلیت پیدا نہیں ہوسکتی۔ اِسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے اصحاب کو بار بار مرکز میں آنے اور آپ کی قوتِ قدسیہ سے فیضیاب ہوکر نئی حیات سے ہمکنار ہونے کی نہایت پُرزور الفاظ میں تلقین فرمایا کرتے تھے بلکہ ایک دفعہ آپ نے خواب میں دیکھا کہ آپ کی جماعت کے چند آدمی کشتی کر رہے ہیں آپ نے ان سے کہا آؤ میں تمہیں ایک خواب سُناؤں۔ لیکن انہوں نے آپ کے بلانے کی کوئی پرواہ نہ کی اور بدستور کشتی کرنے میں مصروف رہے۔ اِس پر آپؑ نے انہیں مخاطب کرکے فرمایا جو شخص مامور من اللہ کے بلانے پر نہیں آتا اور خدا کی باتیں نہیں سُنتا وہ دوزخی ہوتا ہے۔ (بحوالہ ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۸۵)

اللہ تعالیٰ کے حکم کے عین مطابق خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سنت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے خلفاء سلسلہ احمدیہ بھی احباب جماعت کو بار بار مرکز میں آجمع ہونے کے لئے پکارتے ہیں اور غرض یہی ہوتی ہے کہ انہیں ایک نئی زندگی سے ہمکنار ہونے کا موقع ملے۔ ایسے ہی مبارک و مقدس مواقع میں سے انصار اللہ اور اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات بھی ہیں جو ۱۷ر ماہ نبوت (۱۷ر نومبر) سے ربوہ کی مقدس سرزمین میں منعقد ہو رہے ہیں۔ اِن مبارک اجتماعات کے بابرکت ایام اب بالکل قریب آگئے ہیں بلکہ اب یہ اجتماعات شروع ہوا ہی چاہتے ہیں۔ انصار اللہ اور اماء اللہ کا یہ فرض ہے (اور ہم اپنے سابقہ تجربہ کی بناء پر جانتے ہیں کہ انصار اللہ اور اماء اللہ اپنے اِس فرض سے بخوبی آگاہ ہیں) کہ وہ اجتماع کے سلسلہ میں مرکز سے بلند ہونے والی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دیوانہ وار مرکز میں آجمع ہوں اور اِس اجتماع میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہوکر ایک نئی حیات سے ہمکنار ہونے کی سعادت حاصل کریں تاکہ وہ خود دوسروں کو نئی زندگی سے ہمکنار کرنے کا وسیلہ قرار پاسکیں۔

انصار اللہ اور اماء اللہ کو یہ امر کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک عظیم الشان مامور کے ذریعہ دوسروں کو نئی حیات سے ہمکنار کرنے کے لئے قائم فرمایا ہے۔ ہم دوسروں کو نئی حیات سے ہمکنار کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتے جب تک کہ ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفۂ وقت سے زندہ تعلق قائم کرکے اور ان کی قوتِ قدسیہ سے فیضیاب ہو ہوکر خود بار بار نئی رُوحانی زندگی اور نئی روحانی قوت و توانائی سے ہمکنار نہ ہوتے رہیں۔ بلاشبہ جماعتِ احمدیہ کی ذیلی تنظیموں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجتماعات افرادِ جماعت کے لئے نئی رُوحانی زندگی اور نئی رُوحانی قوت و توانائی سے ہمکنار ہونے کے انمول مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ان میں سے انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات امسال ۱۷ر، ۱۸ر، ۱۹ر نبوت ۱۳۵۱ ہش مطابق ۱۷ر، ۱۸ر، ۱۹ر نومبر ۱۹۷۲ء کو ربوہ کی مقدس سرزمین میں منعقد ہو رہے ہیں۔ انصار اللہ اور اماء اللہ کی یہ ایک نہایت ہی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اپنے اجتماعات میں شریک ہوکر نئی زندگی سے ہمکنار ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

ہمیں یقین واثق ہے کہ اور اِس پر ہمارا سالہا سال کا تجربہ شاہد ناطق ہے کہ امسال انصار اللہ اور اماء اللہ گزشتہ سالوں سے کہیں بڑھ کر تعداد میں دیوانہ وار اپنے مرکز میں کھنچے چلے آئیں گے اور اِس طرح دنیا پر آشکار کر دکھائیں گے کہ وہ خود زندہ ہیں اور دُوسروں کو نئی حیات سے ہمکنار کرنے کی اہلیت سے بہرہ ور ہیں۔

اے انصار اللہ اور اے اماء اللہ! یہ تمہارے امتحان کا موقع ہے جذبۂ بے اختیار کے ماتحت دیوانہ وار آکر اور پہلے سے بہت بڑھ کر تعداد میں آکر نہ صرف خود امتحان میں کامیاب ہو بلکہ دوسروں کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کا وسیلہ بنو۔ تم اُس چراغ کی مانند ہو جو اُونچی جگہ رکھا جاتا اور چاروں طرف اپنی روشنی پھیلاتا ہے۔ آؤ اور سب سے زیادہ طاقتور پاور ہاؤس سے اپنا تعلق مضبوط سے مضبوط تر کرکے اپنے نور کو روشن سے روشن تر بناؤ۔ تا تمہارے اپنے نور کے جلاء پانے سے دنیا کی ظلمتیں دُور ہوں اور یہ دنیا اپنے ربّ کے نور سے اس طرح چمک اُٹھے کہ بقعہ نور بن جائے۔

درخواستِ دعاء

مکرم کیپٹن محمد اسحاق صاحب کے فرزند عزیز سجاد احمد صاحب ایم ایس سی ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں عنقریب ان کے دماغ کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے وہ ان کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (نصیر احمد ناصر ایم اے مربی راولپنڈی کالم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرزندانِ احمدیت کو تلقین

کشتی نوح کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ تصنیفات روحانی خزائن ہیں اور ہر کتاب الگ الگ علمی اور فکری خصوصیات کی حامل ہے اور انداز بیان مؤثر ہے جو دلوں کی گہرائیوں تک پہنچتا ہے اور ضمیر کو اپیل کرتا ہے جس کا اعتراف اغیار کو بھی ہے بقول مولانا ابوالکلام آزاد

"وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا ..... انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون ہے اور حمایت اسلام کا جذبہ ان کے شعار قومی کا عنوان نظر آئے قائم رہے گا۔"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی مشہور و معروف کتاب کشتی نوح کے متعلق جماعت کو تلقین کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"میں نے بار بار اپنی جماعت کو کہا ہے کہ تم نرے اس بیعت پر ہی بھروسہ نہ کرنا۔ اس کی حقیقت تک جب تک نہ پہنچو گے تب تک نجات نہیں۔ قشر پر صبر کرنے والا مغز سے محروم ہوتا ہے اگر مرید خود عامل نہیں تو پیر کی بزرگی اسے کچھ فائدہ نہیں دیتی جب کوئی طبیب کسی کو نسخہ دے اور وہ نسخہ لیکر طاق میں رکھدے تو اسے ہرگز فائدہ نہ ہوگا کیونکہ فائدہ ...... تو اس پر لکھے ہوئے عمل کا نتیجہ تھا جس سے وہ خود محروم ہے کشتی نوح کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰهَا۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۳۲)"

(۲)

کشتی نوح کے بار بار مطالعہ کی تلقین کی وجہ کیا ہے؟ اور اسکے مندرجات و مشمولات کیا ہیں جن کے متعلق حضور اقدس کا ارشاد مبارک ہے کہ اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ

اس کتاب کشتی نوح کی وجہ تالیف یہ ہے کہ سیدنا حضرت اقدس علیہ السلام نے ۶ر فروری ۱۸۹۸ء کو رؤیا میں دیکھا

"خدا تعالیٰ کے ملائک پنجاب کے مختلف مقامات میں سیاہ رنگ کے پودے لگا رہے ہیں اور وہ درخت نہایت بدشکل اور سیاہ رنگ اور خوفناک چھوٹے قد کے ہیں میں نے بعض لگانے والوں سے پوچھا کہ یہ کیسے درخت ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ طاعون کے درخت ہیں جو عنقریب ملک میں پھیلنے والی ہے میرے پر یہ امر مشتبہ رہا کہ اس نے یہ کہا کہ آئندہ جاڑے میں یہ مرض بہت پھیلے گا یا یہ کہا کہ اسکے بعد کے جاڑے میں پھیلے گا۔ لیکن نہایت خوفناک نمونہ تھا جو میں نے دیکھا اور مجھے اس سے پہلے طاعون کے بارے میں یہ الہام بھی ہوا اور وہ یہ ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ اِنَّهٗ اٰوَى الْقَرْيَةَ (تذکرہ صفحہ ۳۱۹)"

اس رؤیا اور پیشگوئی کو اشتہار طاعون کے عنوان سے شائع کر دیا گیا۔ چنانچہ اس کے مطابق پنجاب میں طاعون ماہ اکتوبر ۱۹۰۲ء میں پھیلی اور اس کے بد اثرات اور مہلک نتائج ہر شہر اور ہر قریہ میں ظاہر ہوئے گورنمنٹ نے اس طاعون کو روکنے کے لئے انگلستان سے ڈاکٹروں کی ٹیم بلائی اور پنجاب میں طاعون کے ٹیکے وسیع پیمانہ پر لگانے شروع کر دئے گئے اور اس ٹیکہ کے لگوانے کے فوائد کی تشہیر کی گئی۔ تقریر و تحریر کے تمام وسائل اختیار کر کے لوگوں کو ٹیکہ پر آمادہ کیا گیا اور اس ٹیکہ کا لگوانا ہر شخص کے لئے ضروری قرار دیا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۵ر اکتوبر ۱۹۰۲ء کو "کشتی نوح" کتاب تصنیف فرمائی۔ جس کا دوسرا نام "دعوۃ الایمان" رکھا اور تیسرا نام تقویۃ ایمان رکھا اور ٹائیٹل پیج پر یہ بھی تحریر فرمایا:۔

"رسالہ آسمانی ٹیکہ طاعون کے بارے میں جماعت کے لئے تیار کیا گیا"

اور مندرجہ ذیل دو شعر فارسی کے رقم فرمائے:۔ ؎

جہاں را دل ازیں طاعون دو نیم است
نہ ایں طاعون کہ طوفان عظیم است
بیا بشتاب سوئے کشتیٔ ما
کہ ایں کشتی ازاں رب عظیم است

اس کتاب میں آپ نے حکومت کی طرف سے ٹیکہ کے انتظامات کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ وہ کام ہے جس کا شکر گذاری سے استقبال کرنا دانشمند رعایا کا فرض ہے۔"

اور اپنی اور جماعت کے متعلق تحریر فرمایا:۔

"اگر ہمارے لئے ایک آسمانی روک نہ ہوتی تو سب سے پہلے رعایا میں سے ہم ٹیکہ کرواتے اور آسمانی روک یہ ہے کہ خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھاوے سو اس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تو اور جو شخص تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہوگا اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے اور ان آخری دنوں میں خدا کا یہ نشان ہوگا۔ تا وہ قوموں میں فرق کر کے دکھلاوے لیکن وہ جو کامل طور پر پیروی نہیں کرتا وہ مجھ میں سے نہیں ہے اس کے لئے مت دلگیر ہو۔ یہ حکم الٰہی ہے جس کی وجہ سے ہمیں اپنے نفس کے لئے اور ان سب کے لئے جو ہمارے گھر کی چار دیواری میں رہتے ہیں۔ ٹیکے کی کچھ پرواہ نہیں۔"

چنانچہ حقیقت یہ ہے کہ طاعون پھیلی اور اس نے خطرناک تباہی مچادی مگر جماعت کو خدا تعالیٰ نے اس پیشگوئی کے مطابق ایک امتیاز عطا فرمایا اور تحریر فرمایا:۔

"اگر یہ سوال ہو کہ وہ تعلیم کیا ہے جس کی پوری پابندی طاعون کے حملہ سے بچا سکتی ہے تو میں بطور مختصر چند سطریں لکھ دیتا ہوں۔"

اس کتاب کشتی نوح میں فرزندان احمدیت سے اصل خطاب ہے۔ اس کتاب کے مندرجات ایسے پاکیزہ اور مؤثر ہیں اگر جماعت کے چھوٹے اور بڑے اس پر عمل کریں تو جماعت ایک عظیم روحانی انقلاب پیدا کر سکتی ہے۔ اس کتاب کا انداز بیان غیر معمولی رقت اور سوز لئے ہوئے ہے اور تعلق باللہ۔ تعلق بالقرآن اور حب رسول کی تلقین پر مشتمل ہے۔ فریضہ نماز کی اہمیت بیان کی گئی ہے پانچ نمازوں کے اوقات کی حکمت کا ذکر کر کے حضور نے جماعت کو نصیحت فرمائی ہے کہ نماز آنے والی بلاؤں کا علاج ہے۔ انجیل اور قرآن کا موازنہ کرتے ہوئے قرآن کی افضلیت کو مدلل انداز میں ثابت کیا گیا ہے انجیلی اور قرآنی دعاؤں کا مقابلہ کیا گیا ہے۔

(۳)

عقیدہ توحید اور قوت یقین کو راسخ کرنے کے لئے اس کتاب کے مندرجات بے نظیر اور لاثانی ہیں خدا تعالیٰ کی زبردست قدرتوں کا اظہار ہے۔ چنانچہ حضور تحریر فرماتے ہیں

"کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کس دُف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سُن لیں؟ اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کیلئے لوگوں کے کان کھلیں۔

(۴)

جماعت کو نصائح اور مواعظ کرتے ہوئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح الفاظ میں ہر مبائع احمدی کو تلقین فرمائی ہے۔

"یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرضِ تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے"۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کشتی نوح کے بار بار پڑھنے کی تلقین فرماتے ہوئے اس امر کی ترغیب دلائی ہے کہ اس کتاب کے مندرجات اور مذکورہ اخلاق وصفات کے مطابق ہر احمدی اپنے آپ کو بنائے اور بعض امتیازی صفات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے واضح الفاظ میں فرمایا ہے کہ کون شخص میری جماعت میں ہے، اور کون نہیں؟ چنانچہ کیا پُرشوکت انداز میں فرماتے ہیں جس کے الفاظ گونج رہے ہیں اور ان ہدایات پر عمل کرنے والوں پر باران رحمت برسا رہے ہیں۔ پڑھو اور فائدہ اٹھاؤ اور اپنی جھولیوں کو رحمتوں اور برکتوں سے بھر لو اور پھر پڑھو اور اپنے گھروں کو روحانیت اور نورانیت سے معطر کر لو یہ مسیح پاک کے الفاظ ہیں

"جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں جو شخص دُنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دُنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے، قمار بازی سے، بدنظری سے اور خیانت سے، رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نبی الوقت مجھے **مسیح موعود مہدی معہود** نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور جو شخص امورِ معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ان کی ہاں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے ہر ایک زانی فاسق شرابی خونی چور، قمار باز، خائن، مرتشی غاصب ظالم، دروغ گو، جعلساز اور ان کا ہمنشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

یہ سب زہریں ہیں۔ تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے اور تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اس برکت کو ہرگز نہیں پا سکتا جو صاف دلوں کو ملتی ہے"۔

اس کتاب کا نام کشتی نوح ہے اسلئے کہ یہ کتاب طوفان ضلالت سے نکال کر ساحل سعادت

(باقی صفحہ ۵ پر)

ایک عزیز کی وفات حسرت آیات اور شکریہ احباب

ابھی مکرم برادرم مولانا ابو بکر ایوب صاحب کی وفات کا زخم تازہ ہی تھا کہ خاکسار کو اپنے داماد عزیزم مکرم عبدالمالک خان کی اچانک وفات کی اطلاع مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب کی طرف سے بذریعہ تار ملی عزیزم موصوف کی اس جواں مرگ وفات کا صدمہ ہمارے لئے سخت گراں ہے۔ اللہ تعالےٰ اسے غریق رحمت کرے اور اپنے قرب خاص سے نوازے اور پیچھے اس کی بیگم عزیزہ صادقہ فرحت اور بچوں کا وہ خود ہی کفیل ہو۔ آمین

اپنے داماد عزیز مرحوم سے میں تو اس کی شادی کے آٹھ سال بعد ہی پہلی دفعہ مل سکا اور اپنی اس بچی سے جو ایسی جوانی کے عالم میں ہی بیوگی سے دوچار ہو گئی۔ اس سے بھی چار سال قبل کا جدا تھا۔ قریباً بارہ سال بعد جب یورپ سے جہاں یہ عاجز بطور مبلغ متعین تھا واپس آیا تو اس وقت پہلی دفعہ شادی کے بعد اپنی بچی سے ملاقات ہوئی جب کہ وہ تین چار بچوں کی ماں بن چکی تھی۔ اس بچی سے مجھے اس لئے بھی کچھ زیادہ ہمدردی ہے۔ کہ وہ زندگی کا اکثر حصہ مجھ سے جدا رہی۔ اتنا لمبا عرصہ ایک دوسرے سے جدا رہنے کا ایک نتیجہ تھا کہ ملنے پر ہمدردی اور احترام کے جذبات یقیناً دونوں طرف تھے مگر کسی قدر بے تکلفی کے وہ جذبات جو عام طور پر ایک باپ اور بیٹی میں اکٹھے رہنے سے پیدا ہو جاتے ہیں وہ بہت حد تک مفقود تھے عزیز عبدالمالک خان مرحوم سے بھی یورپ سے واپسی پر ملاقات مختصر ہی رہی اور تسلی سے مل بیٹھنے کی حسرت ابھی باقی ہی تھی۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اسے اپنے پاس بلا لیا۔ اسکی تقدیر یا اس کی مشیت! اللہ راضی برضا رہنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

پیاری بچی عزیزہ صادقہ فرحت کو یہ صدمہ ایسے وقت میں برداشت کرنا پڑا جب کہ وہ اپنے ماں باپ اور بھائی بہنوں سے جدا اور بہت دور ہے اور جب عزیز مرحوم کی وفات ہوئی۔ وہ اپنے خاوند سے بھی جدا تھی۔ زچگی کا عالم۔ نومولود ابھی دو ہفتہ کی ہی تھی کہ اس کی والدہ کو اس جانکاہ صدمہ سے دوچار ہونا پڑا۔ اور یہ ننھی خود اس چھوٹی عمر میں اپنے باپ کے سایہ سے محروم ہو گئی۔ آہ بچانے والا چلا گیا اور ہمیں عرصہ کے لئے ایک گہرے غم سے دوچار کر گیا۔ اللہ تعالےٰ کی مصلحتوں کا راز وہی کچھ بہتر جانے۔ ہم اس کی رضا پر راضی ہیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

بچی سے دور ہونے کا احساس گو ایک طبعی چیز ہے مگر اس احساس میں حسرت اور تسکین کا ایک سامان بھی ہے کہ یہ جدائی کسی دنیوی غرض سے نہیں بلکہ خدمت دین کے پیش نظر ہے۔ کیا تعجب کہ یہ جذبہ ہی نجات کا موجب بن جائے ورنہ اپنا عمل تو کوئی کسی کام کا نظر نہیں آ رہا۔ ہاں ہر دم شکر اور امید کے جذبات ضرور ہیں کہ خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی برکت سے یہ ایک خدمت کا موقع دیا ہے خدا کرے کہ اس موقعہ کو بہتر طور پر استعمال کرنے کی توفیق میسر ہو۔ اور حضور اقدس کی دعاؤں سے حصہ لینے والے ہوں آمین۔

اس صدمہ پر عزیزاں اور احباب جماعت کی طرف سے، اور خصوصاً اپنے پیارے آقا اور امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اظہارِ ہمدردی بڑی تسکین کا موجب ہوا دور و نزدیک سے تار اور خطوط یہاں انڈونیشیا میں مجھے بھی اور انگلستان میں میری اہلیہ کو بھی ملے ہیں اور بہت سے احباب اظہار ہمدردی کے لئے بنفس نفیس خود بھی تکلیف کر کے ملاقات کے لئے تشریف لائے جناب امام صاحب لندن مسجد نے اپنی بیگم محترمہ کے ساتھ لیسٹر تک کا سفر اختیار کیا۔ اور میری اہلیہ سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ مزید متعدد عزیزوں نے بھی ہماری بچی کے ساتھ اس موقع پر پرخلوص ہمدردی اور محبت کا ثبوت دیا۔ مکرم برادرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور۔ لیفٹیننٹ کرنل محمد سعید صاحب۔ مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب، مکرم برادرم

33
Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبد المنان خان صاحب گول بازار ربوہ مکرم مرزا عبد السمیع صاحب، اسٹیشن ماسٹر ربوہ اور مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب گارڈ جو ہمت کر کے عزیز مرحوم کی نعش خانپور سے ربوہ لائے نیز اسی طرح اور مخلص عزیزوں اور بزرگوں کا اخلاص اس ضمن میں قابل قدر ہے۔ جزاکم اللہ۔ اللہ تعالیٰ حضور اقدس کو اور تمام عزیزان اور بزرگوں اور احباب جماعت کو اس نیکی کا بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

ایسے مواقع پر احباب جماعت کی طرف سے ہمدردی اور محبت کا اظہار خصوصاً ایسے احباب کی طرف سے جن کا تعلق محض جماعتی ہوتا ہے اور ایسے احباب کی تعداد ہماری جماعت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی ہوتی ہے۔ ایک عجیب پرکیف سماں پیدا کرتا ہے۔ اخوت اسلامی کا یہ جذبہ محض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی برکات سے ہے اس کیفیت اور جذبہ اخلاص کو دیکھ کر بسا اوقات دل پر رقت کی ایک کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور دل سے دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس پیارے اور مقدس وجود پر اور اس کے خلفاء پر اپنی بے شمار رحمتیں فرمادے۔ اور ہم خادمین کو اس بات کی توفیق دے کہ ہم اس مقدس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں گے۔ جس کے لئے وہ اس آخری زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ آمین۔

غمزدہ (حافظ) قدرت اللہ۔
مبلغ جماعت احمدیہ حال جوگجاکرتا انڈونیشیا۔

فرزندانِ احمدیت کو تلقین

بقیہ از صفحہ ۴

تک پہنچاتی ہے اس کتاب کا نام "تقویۃ الایمان" بھی ہے اس لئے کہ اس کتاب کے مشمولات پر عمل کرنا جوہر ایمان سے متمتع کرتا ہے اس سے ایمان کو طاقت ملتی ہے لگتا ہے پھر اس کا نام "دعوۃ الایمان" بھی ہے کہ اس کا ہر لفظ دعوت ایمان کی آواز کو رہا ہے اور یہ کتاب ہر احمدی کے لئے ضابطہ اخلاق ہے۔ اس سے وہ مثالی احمدی بن سکتا ہے جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام چاہتے ہیں مبارک ہیں وہ جو اس کتاب کو دستور کی نصیحت اور ارشاد کے مطابق بار بار پڑھتے ہیں اور اس کتاب کے مطابق اپنے آپ کو بناتے ہیں۔

ولادت

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ ۸ر اکتوبر کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کا نام احسان اللہ تجویز فرمایا ہے نومولود مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر اور صحت والی زندگی دے

انعام اللہ اختر۔ واپڈا۔ لائلپور

ضرورت ہے

ڈرائی کلیننگ انڈسٹری واللانڈری میں چند پریس مین، واشن مین اور ایک ماہر رنگریز نیز ایک عمر رسیدہ لیکن صحت مند چوکیدار (جو معمولی مالی کا کام بھی جانتا ہو۔) کی ضرورت ہے اس کے علاوہ واشنگ و پریسنگ کا کام سیکھنے کے خواہش مند ہونہار و محنتی نوجوان بھی امیر/صدر جماعت مقامی کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں کاریگر کو معمولی لکھا پڑھا ہونا لازمی ہے۔

مرزا مبارک بیگ
ہراکس ڈرائی کلینرز اینڈ لانڈررز
کمرشل سنٹر سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔

فریگرینٹ انٹی پمپل کریم

کیل۔ چھائیاں۔ داغ۔ دھبے
دور کرنے کے لئے مفید ہے ۳/-
انصار دواخانہ ربوہ

درخواست دعا

برادرم نظام الدین صاحب ولد مہر اللہ دتہ صاحب آف ڈیرہ وال عرصہ تین ماہ سے ٹی بی میں مبتلا ہیں اور بیمار ہیں جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد شریف دکاندار دار الصدر غربی ربوہ)

سالِ نو تحریک جدید

کے بارے میں

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ کے چند ارشادات

رمضان کا ایک بڑا گہرا تعلق جمعہ سے ہے اور وہ ہے قبولیت دعا کا
جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی آتی ہے کہ اس میں دعا قبول کی جاتی ہے
محنت کو بذریعہ احسان بڑھائے۔
محنت کے معنے ہیں تدبیر اور دعا کو انتہا تک پہنچا دینا
جمعہ ایک چیلنج دیتا ہے
میں نے ایک ٹارگٹ رکھا ہے یعنی ۷،۹۰،۰۰۰ روپیہ
پچھلے سال سے آگے بڑھ کر دکھاؤ۔
اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے۔ میرا دل خدا تعالیٰ کی حمد سے معمور ہے
آپ دعائیں بھی کریں اور کوشش بھی کریں۔ میں بھی دعا کروں گا اور کوشش بھی کروں گا۔

امسال نئے وعدہ جات ۳۱ر دسمبر تک مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔

یہ فقرات میں نے حضور ایدہ اللہ کی زبان مبارک سے سن کر اپنی یادداشت کی بناء پر دہرائے ہیں۔ اصل الفاظ خطبہ شائع ہونے پر سامنے آجائیں گے۔ جملہ عہدیدارانِ جماعت ان ارشادات کو بغرض تعمیل نوٹ فرمالیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

عہدیداران مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ برائے سال ۵۲-۱۳۵۱ ہش

۱۔	مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب صابر	مہتمم اطفال
۲۔	" پروفیسر سلطان احمد صاحب	نائب مہتمم اطفال
۳۔	" مرزا امیر احمد صاحب	سیکرٹری عمومی و تجنید
۴۔	" محمد رمضان صاحب خادم (جامعہ احمدیہ)	" تعلیم
۵۔	" مغفور احمد صاحب (جامعہ ثالثہ)	" تربیت و صنعت و تجارت
۶۔	" ماسٹر چوہدری محمد اسلم صاحب ناصر	" صحت و ایثار و وقار عمل
۷۔	" ماسٹر ملک عبد الرشید صاحب	" اشاعت و خدمت خلق
۸۔	" سید امتیاز احمد شاہ صاحب	" مال و وقف جدید۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دواخانہ طبیہ کالج۔ ربوہ

طبیہ کالج ربوہ میں دواخانہ کھول دیا گیا ہے جہاں مرض کی تشخیص و علاج مشورہ ماہر اطباء کی زیر نگرانی ہوتا ہے۔ ضرورت مند احباب علاج و مشورہ کے لئے تشریف لائیں۔ اوقات مطب: ۹ بجے تا ۱۱ بجے روزانہ

(انچارج دواخانہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۰ نومبر یوم پیر بوقت ۸ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لائیں کم از کم معیار بھرتی قد ۵ فٹ ۴ انچ۔ چھاتی ۳۰-۳۱۔ وزن ۱۰۷ پونڈ تعلیم ۵ جماعت عمر ۱۷ سال تا ۲۵ سال

(ناظر امور عامہ۔ ربوہ)

ہمدرد نسواں (لیکوریا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج مکمل کورس چھ صد گولی۔ بیس روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان و معرفت کی نئی زندگی اور نئے جذبہ سے سرشار کرنے والا

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ۱۵واں سالانہ اجتماع

۱۷ـ ۱۸ـ ۱۹ نومبر ۱۹۷۲ء

نبوّت ۱۳۵۱ ہش

کو

ذکرِ الٰہی اور انابت الی اللہ کی بصیرت افروز فضا میں اپنی مخصوص روایات کے ساتھ مرکزِ سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اس اجتماع کی عظیم روحانی برکات کو حاصل کریں اور ایک نئی روحانی زندگی سے ہمکنار ہوں۔

مرزا مبارک احمد

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ